19/1/1 1943

نشان (۹۸) مورخہ ۱۵- خورداد سنہ ۲ ۳ف

~~[illegible] 1943~~

جواب

----

۱ ادائی جواب مین تاخیر میرے سفر دہلی کی وجہ سے ہوئی - مین ممنون ہون کہ

۲ معزز ارکان مجلس صفائی اور محکمہ سرکار نے مجھے خدمت ملک کے قابل سمجھا انشاء اللہ

۳ حتی الامکان ان فرائض کی ادائی کی کوشش کرونگا جو اس رکنیت کی بناء پر مجھہ سے متعلق ہوتے ہین - براہ کرم مجلس کے موجودہ دستور العمل کی ایک کاپی روانہ فرماکر تشکر کا موقع دیجے جن الفاظ مین اطلاعی مراسلہ جاری ہوا ہے مجھے یقین ہے کہ وہ آپکی توجہ مین نہین آئے ہین اگر آپ نے بعد ملاحظہ اسکو جاری کیا ہو تو مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجے کہ اسکا لہجہ سخت قابل اعتراض ہے اور ×× اسکو ذرا شائشتہ اور بااخلاق ہونا چاہئے اس خیال سے کہ آیندہ اس قسم کی شکایت کسی دوسرے رکن ~~صاحب~~کو مجلس کے پیدا نہو - مین چاہتا ہون کہ آپ میری اس تحریر اور اپنے اطلاعی مراسلہ کو مجلس کے آیندہ اجلاس مین بغرض غور پیش کرین - فقط

شرح دستخط

بہادر یار جنگ

+ مجھے یہ بھی کہنے کی اجازت دیجے کہ اطلاعی مراسلہ کا لہجہ مجلس صفائی اور ارکان کے مخاطب
دونوں کی حیثیتوں کے لحاظ سے سخت قابل اعتراض اور نامناسب ہے

۲۳ اردی بہشت

بہادر یار جنگ
حیدرآباد دکن

برادر مکرم زادت الطافکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ ہماری برادری کے شادی بیاہ کے رسم میں آپ نے اصلاح کا جو مبارک قدم اٹھایا تھا الحمد للہ کہ آج وہ کیسے مفید نتائج سے قوم بہرہ اندوز ہو رہی ہے ۔ عزیزی میاں فتح نصیب خاں سلمہٗ کی شادی قریب ہے اور مجھے اس خیال سے تکلیف ہو رہی ہے کہ اشیاء مایحتاج کی قلت کے اس زمانہ میں ہم اپنے احباب کی تواضع میں ہزاروں روپیہ خرچ کریں اور غربا جوار اور باجرے کو بھی پریشان ہوں ۔ میں نے میاں محمد دولت خاں سلمہٗ کو بھی لکھا ہے اور ان کی بیوی کو راضی کر لیا ہے کہ اس مرتبہ جبکہ ایک طرف سے آپ سرپرستی فرما رہے ہیں اور دوسری طرف میرا تعلق ہے ۔ دنیا کے سامنے ایک اچھی مثال پیش کی جائے ۔ اور میرے پیش نظر سب سے زیادہ یہ ہے کہ متمول مہمانوں کے (ساری خدمت گذاری کے باوجود) طعن و تشنیع کے بجائے دولہا دلہن کے ساتھ غریبوں کی دعاؤں کا جہیز ہو ۔ میری تجویز یہ ہے کہ جس قدر رقم میاں محمد ماندور خاں سلمہٗ کی دختر کے عقد پر صرف ہوئی تھی اسکو موجودہ گرانی کے مدنظر دو یا تین سے

ضرب دستگیر محمد دولت خان سلمہ سے حاصل کر لوں اور مردانے
و زنانہ میں صرف ایک ایک سو مہمانوں کا شایان شان انتظام
کیا جائے۔ باقی رقم کی جو زر حاصل کرنے غربا مساکین اور بیواؤں میں
تقسیم کر دیجائے۔ اس سے شادی کی ظاہری شان بیشک نظر نہ آئیگی
مگر شادی صحیح معنی میں شادی بن سکیگی۔ میں نے اس یقین کے ساتھ
یہ تجویز آپکی خدمت میں پیش کی ہے کہ آپ جی کی روشن خیالی اور
اصلاح پسندی سے میں اسکی قبولیت کا یقین رکھتا ہوں۔ مجھے امید ہے
کہ آپ اسکو پسند فرمائینگے۔ آپ کے جواب کا منتظر ہوں۔ فقط

آپکا مخلص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵ [illegible] ۴۳

مخدومی و محترمی النواب المستطاب ادام اللہ مجدکم و سعادتکم   السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

ہر بار جو یہ آپ نے کسی حکم کی تعمیل کا شرف مجھے حاصل نہیں ہوا ہے، لیکن غالباً یہ پہلی دفعہ نہیں ہے، کہ آپ کو ایک خاص امر کی تکلیف دے رہا ہوں،

عرض یہ ہے، کہ اورنگ آباد کالج میں میری تقریر پرسوں تھی، میں جانے کے لئے تیار تھا، پروگرام میں نام بھی شائع ہو چکا ہے، لیکن کل سے یکایک مجھ پر درد کا حملہ ہو گیا ہے، وعلاوہ تو خیر سفر کے قابل نہیں رہا ہوں میرے نہ جانے کی وجہ سے وہاں نیز میری پریشانی محسوس ہوگی، اس لئے عام اضطراب میں قدرتی طور پر آپکی وساطت سے ملتمس ہوں خدا کرے کہ آپکی صحت درست ہو، اور کوئی فرد دیگر بھی بیمار نہ ہو،

کیا میری اس بھیک کو رد کیا جائیگا، اگر اجازت ہو آپ کو ایک دن اور صرف ایک دن کے لئے مانگوں، آزادی کی شام کو تقریر ہے، آپ اس دن تقریر کر کے واپس ہو سکتے ہیں، ہیچ گنہگار کو اپنی نمائندگی کے لئے اس شہر میں بجز آپکے کوئی نظر نہیں آتا آپکے موضوع پرداز ہو، ورنہ تکلیف گوارا کیجئے اور جلسہ سے عرض کرنا۔ دیکھنا ہوں آپ دل سے منظور کیا کرتے ہیں، خدا کرے آپ کے دل میں الہام ہو، اور میری خاطر کے لئے آپ تیار ہو جائیں، فقط

نیازمند قدیم
مناظر احسن گیلانی
غفر اللہ لہ

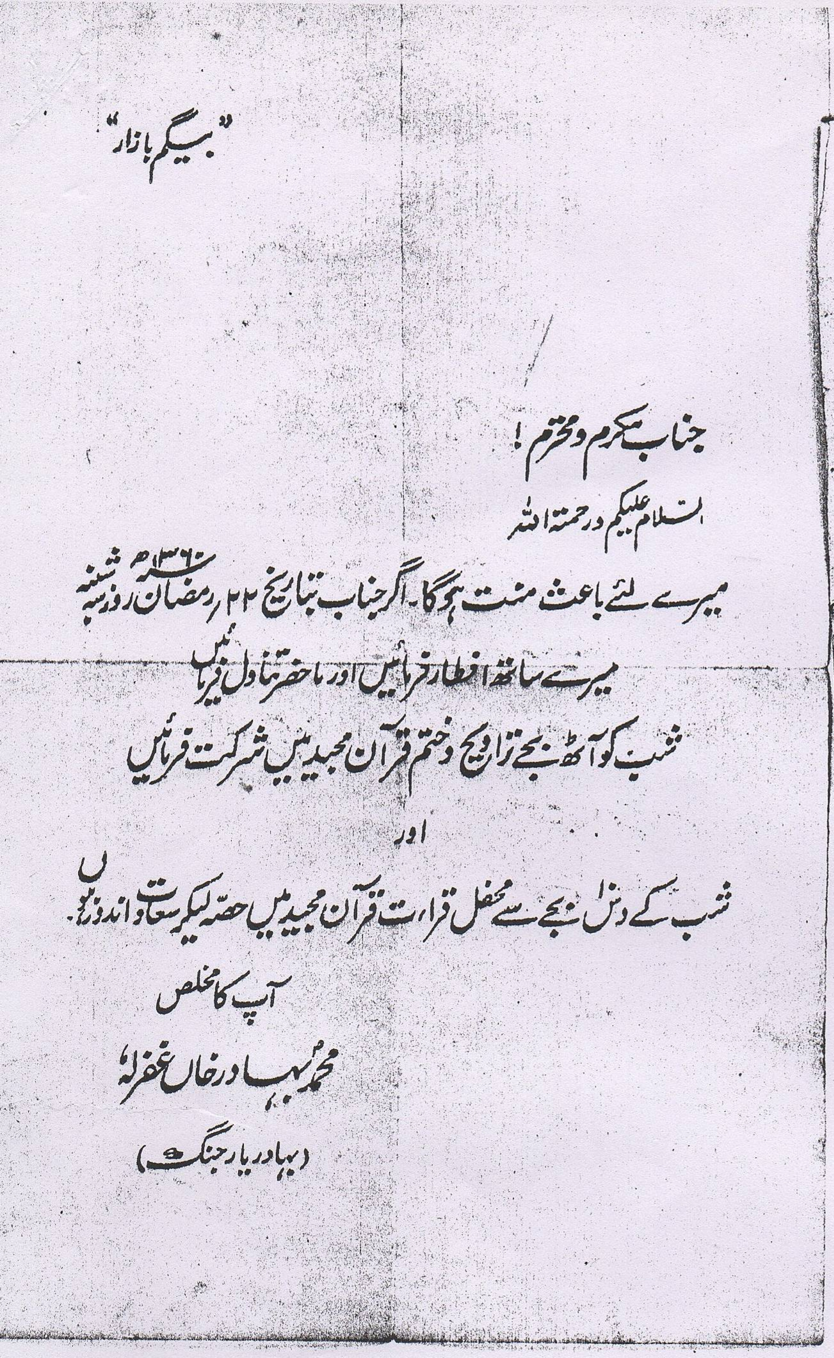

"بیگم بازار"

جناب مکرم و محترم!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ

میرے لئے باعث منت ہوگا۔ اگر جناب بتاریخ ۲۲ رمضان ۱۳۶۰ھ روز شنبہ

میرے ساتھ افطار فرمائیں اور ماحضر تناول فرمائیں

شب کو آٹھ بجے تراویح و ختم قرآن مجید میں شرکت فرمائیں

اور

شب کے دس بجے سے محفل قرات قرآن مجید میں حصہ لیکر سعادت اندوز ہوں۔

آپ کا مخلص

محمد بہادر خاں غفرلہٗ

(بہادر یار جنگ)

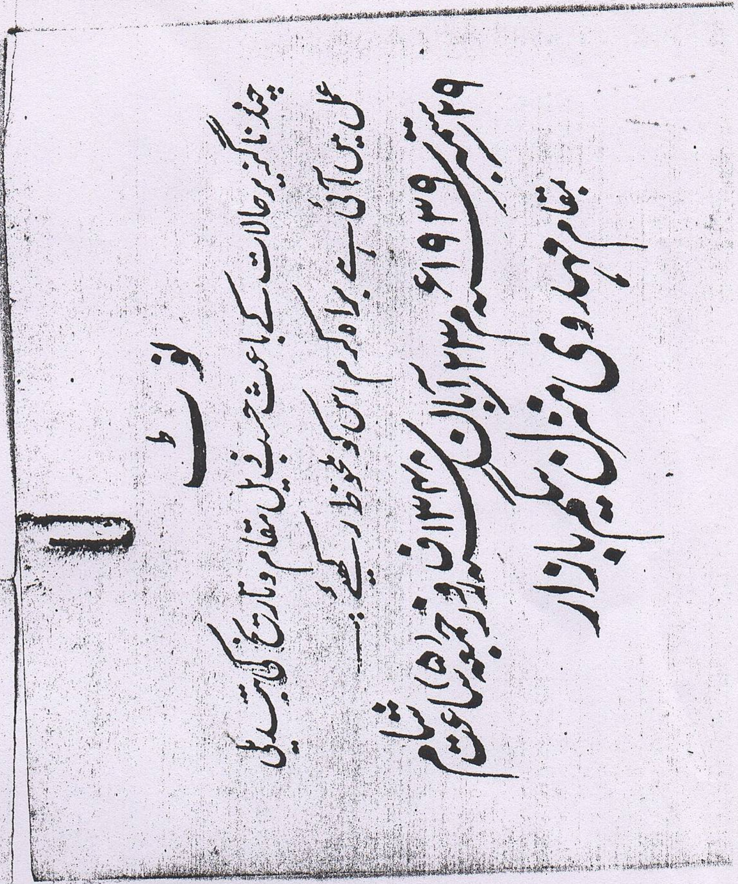

نوٹ

چند ناگزیر حالات کے باعث حسب ذیل مقام و تاریخ کی تبدیلی عمل میں آئی ہے براہ کرم اس کو ملحوظ رکھیے۔

۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۳۹ء م ۲۳ آبان سنہ ۱۳۴۸ف روز جمعہ (۵) ساعت شام

بمقام مہدوی منزل بیگم بازار

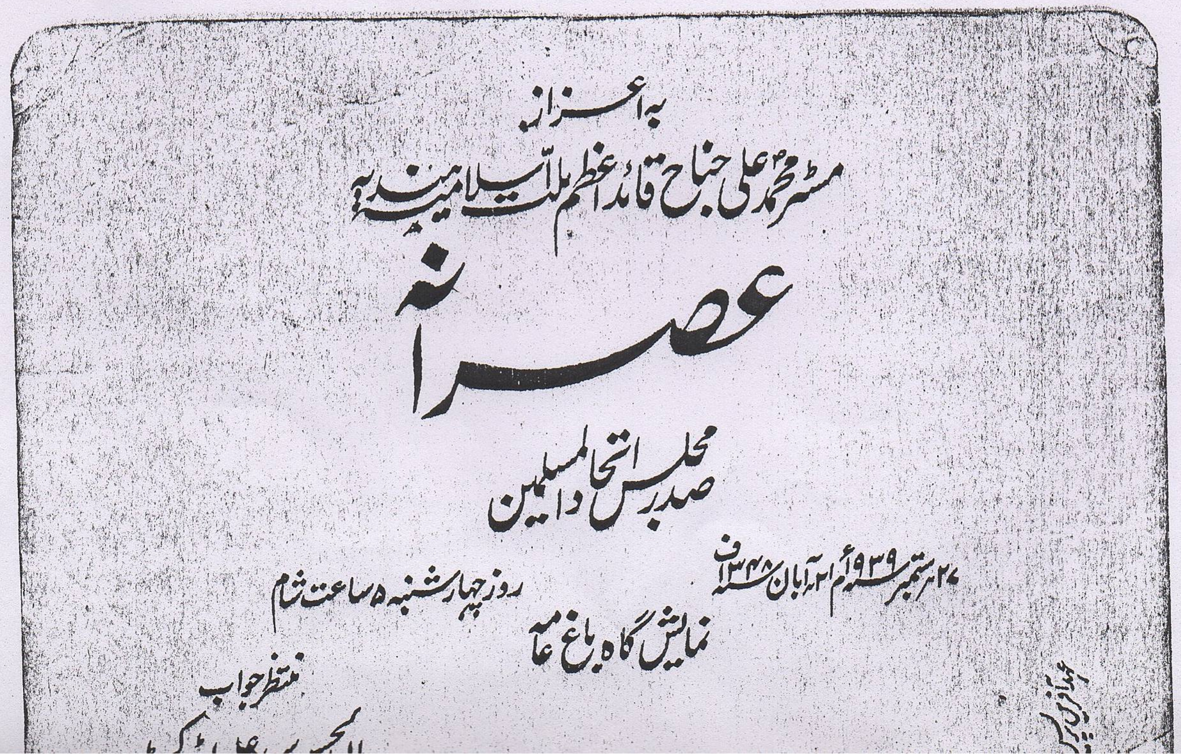

بہ اعزاز

مسٹر محمد علی جناح قائد اعظم ملت اسلامیہ ہندیہ

عصرانہ

صدر مجلس اتحاد المسلمین

۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۳۹ء م ۲۱ آبان سنہ ۱۳۴۸ف

روز چہار شنبہ ۵ ساعت شام

نمائش گاہ باغ عامہ

منتظر جواب

عہد آفریں پریس

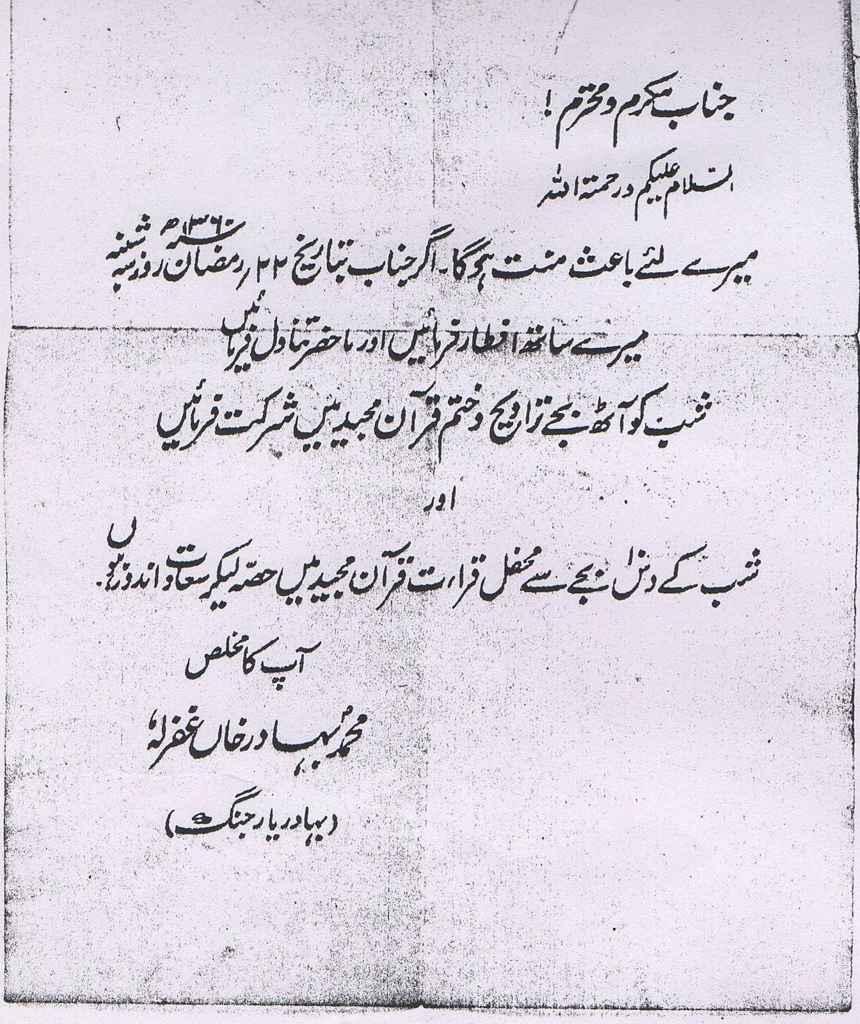

جناب مکرم و محترم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میرے لئے باعث منت ہو گا۔ اگر جناب بتاریخ ۲۲ رمضان ۱۳۶۰ھ روز شنبہ
میرے ساتھ افطار فرمائیں اور ماحضر تناول فرمائیں
شب کو آٹھ بجے تراویح و ختم قرآن مجید میں شرکت فرمائیں

اور

شب کے دس بجے سے محفل قراءت قرآن مجید میں حصہ لیکر سعادت اندوز ہوں۔

آپ کا مخلص
محمد بہادر خاں غفرلہ
(بہادر یار جنگ)

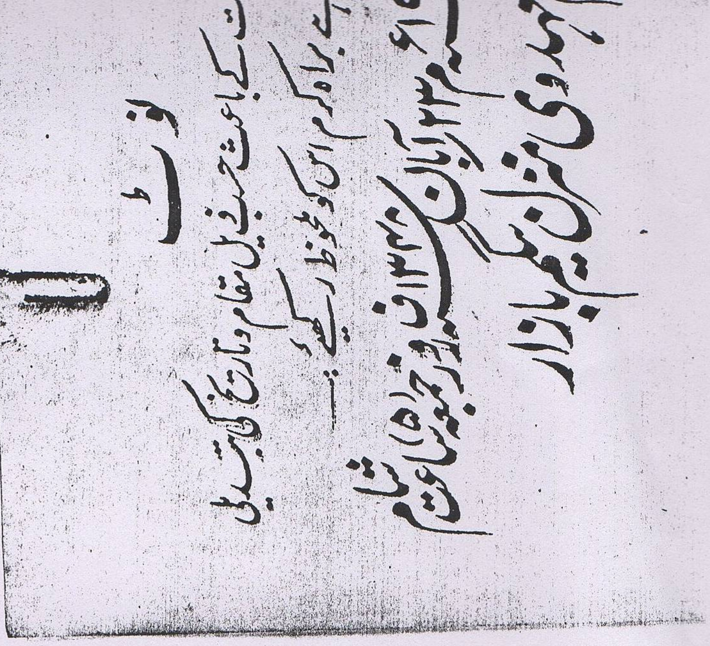

نوٹ

ت کے باعث حسب ذیل مقام و تاریخ کی تبدیلی
ہے براہ کرم اس کو ملحوظ رکھیے۔
۱۹ سنہ م ۲۳ آبان ۱۳۴۸ ف روز جمعہ (۵) ساعت شام
مہدوی منزل بیگم بازار

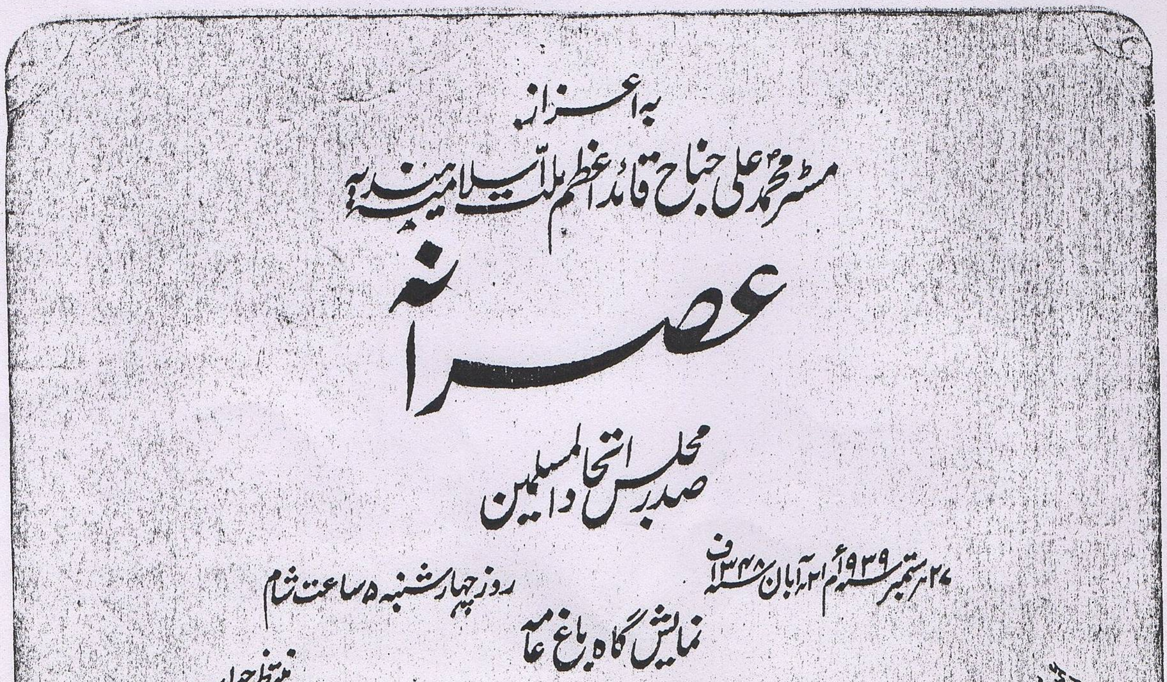

بہ اعزاز
مسٹر محمد علی جناح قائد اعظم ملت اسلامیہ ہند

عصرانہ

صدر مجلس اتحاد المسلمین

۲۷ ستمبر ۱۹۳۹ء م ۱۳ آبان ۱۳۴۸ ف روز چہار شنبہ ۵ ساعت شام
نمائش گاہ باغ عامہ

منتظر جواب
ابو الحسن سید علی ایڈوکیٹ
معتمد

عہد آفرین پریس

۹۱

۳۰؍ اسفندار ۴۹ف

بہادر یار جنگ
حیدرآباد دکن

عزیز من! السلام علیکم

میری تاریخ ولادت ۲۷؍ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ جب کوئی قوم اپنی مشاہیر کی سالگرہ مناتی ہے تو ان کے عظیم الشان کارناموں کا ذکر کرتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میری سالگرہ منانے کے بجائے آپ میرے کن کارناموں کا ذکر فرمائیں گا۔ مجھے ملت کی بہت زیادہ خدمت کرنی ہے۔ فی الحال اس قسم کی تقریب منانا قبل از وقت ہوگی۔ یہ کسر نفسی نہیں بلکہ مشورت ہے فقط

مخلص

خط بہادر یار جنگ

بخدمت
عزیز مکرمی خواجہ معین الدین صاحب جمیل سلمہ اللہ

بہادر یار جنگ
حیدرآباد دکن

(کیمپ) اورنگاباد ۵ اسفندار سنہ ۱۳۵۱ ف

عزیز مکرم سلمکم الله

السلام علیکم - خط اور دعوت نامه پهنچا - مین جالنه هي مین ابراهیم باشا صاحب سے سن چکا تھا که ائینده جمعه کو اپکا عقد هے - خلداباد کا قیام کوئي اهمیت نهین رکھتا - اسکو مین اساني سے تبدیل کرسکتا تھا لیکن افسوس هے که ایک مهینه قبل سے پربھني کي مجلس کے تقاضه پر ائینده جمعه کي نماز کے بعد ضلع پربھني کے سالانه جلسه مین اور انتخابِ صدر مین حصه لینے اور مسلمانون کو مخاطب کرنے کا وعده کرچکا هون - اسکا تبدیل کرنا اسلئے ممکن نهین که انهون نے اطراف کے دیهات سے مسلمانون کو جمع کرنے کي کوشش کي هے اور ایک هفته قبل هي سے انکے اعلانات شائع هوچکے هین - اپکي شادی مین شرکت کي بهت دنون سے تمنا رکھتا تھا - افسوس که "هم بیابان مین هین اور گھر مین بهار ائي هے" مجھے اپني هر حالت کا شریک تصور کیجئے اور دلي مبارکباد قبول فرمائیے - دعاء کرونگا که خدا اس تقریب کو اپکے لئے مبارک و مسعود کرے اور اپکي زندگي کا یه نیا باب مسرت اور کامراني کا باب هو - باقي انشاءالله بالمشافه

اپکا مخلص

محمد بہادر خاں

بخدمت شریف
جناب مولوی خواجه معین الدین صاحب فیض

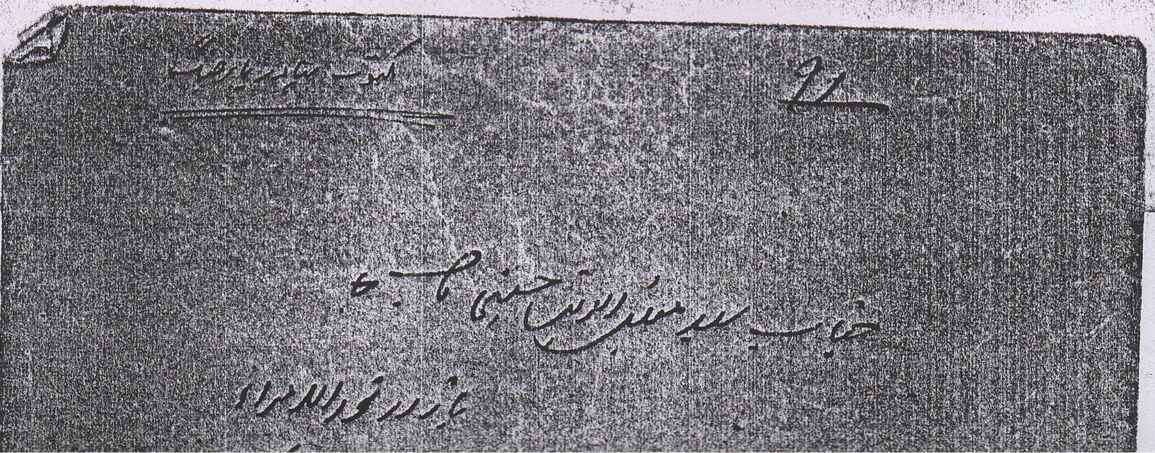
22

عزیزمکرم سلمکم الله

السلام علیکم - خط اور دعوت نامه پهنچا - مین جالنه هي مین ابراهیم باشا صاحب سے سن چکا تهاکه ائینده جمعه کو اپکا عقد هے - خلدا باد کا قیام کوئي اهمیت نهین رکهتا - اسکو مین اساني سے تبدیل کرسکتاتها لیکن افسوس هے که ایک مهینه قبل سے پربهني کي مجلس کے تقاضه پر ائینده جمعه کي نماز کے بعد ضلع پربهني کے سالانه جلسه میں اور انتخابِ صدر مین حصه لینے اورمسلمانون کو مخاطب کرنے کا وعده کرچکا هون - اسکا تبدیل کرنا اسلئے ممکن نهین که انهون نے اطراف کے دیهات سے مسلمانون کو جمع کرنے کي کوشش کي هے اور ایک هفته قبل هي سے انکے اعلانات شائع هوچکے هین - اپکي شادی مین شرکت کي بهت دنون سے تمنا رکهتا تها - افسوس که "هم بیابان مین هین اورگهر مین بهار ائي هے" مجهے اپني هر حالت کا شریک تصور کیجئے اور دلي مبارکباد قبول فرمائیے - دعاء کرونگا که خدا اس تقریب کو اپکے لئے مبارک و مسعود کرے اور اپکي زندگي کا یه نیا باب مسرت اور کامراني کا باب هو - باقي انشاءالله بالمشافه

اپکا مخلص
محمد بہادر خاں

بخدمت شریف
جناب مولوی خواجه معین الدین صاحب فیض

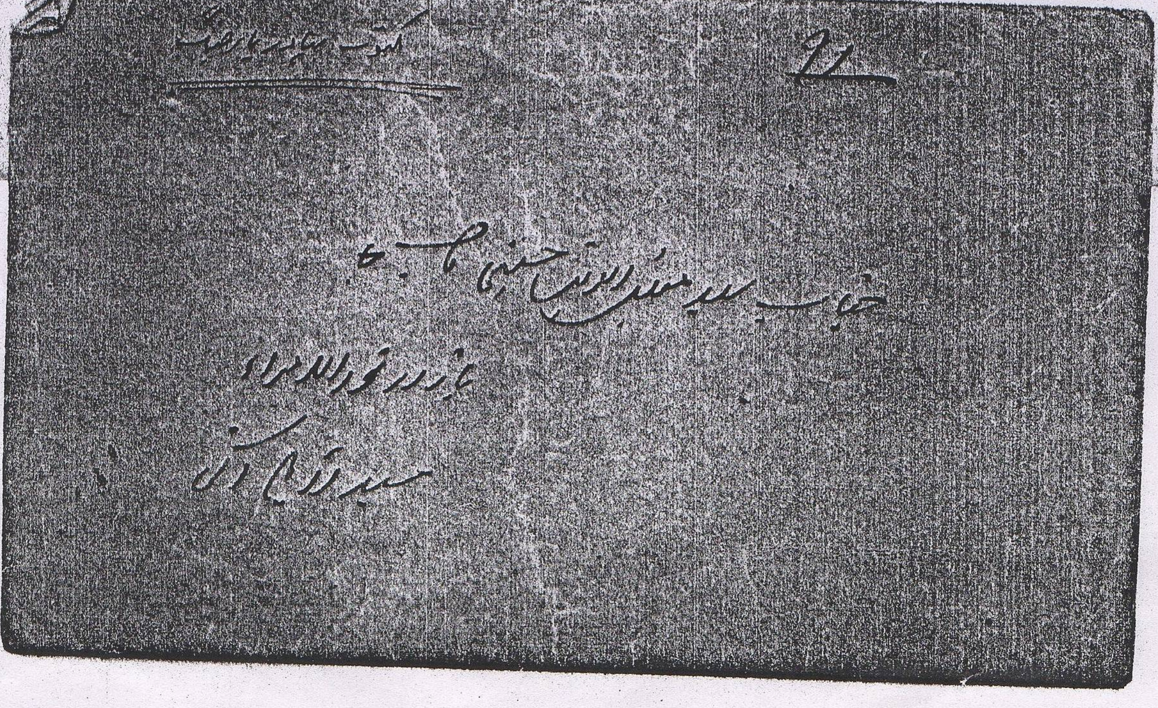

22

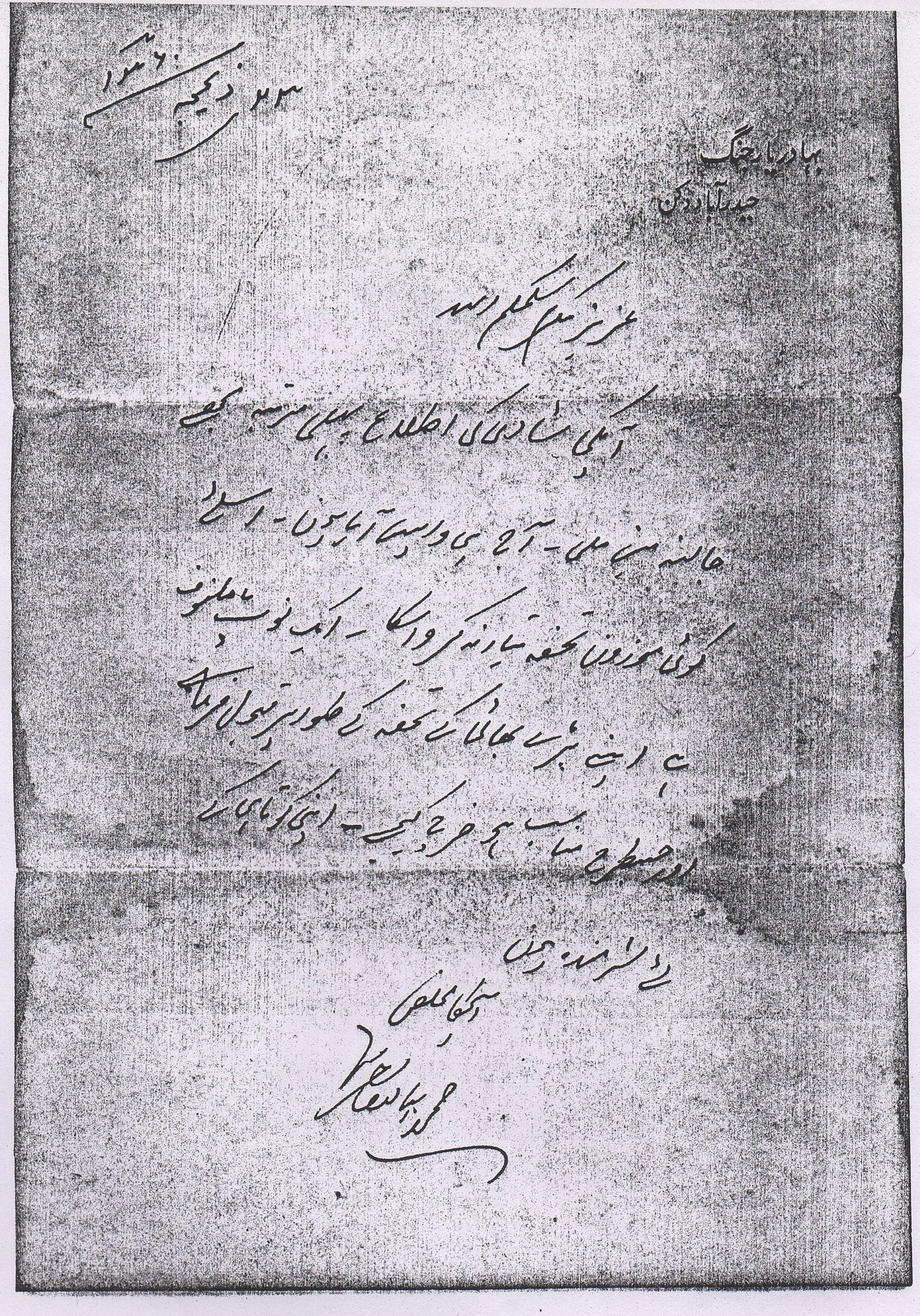

بہادر یار جنگ
حیدرآباد دکن

۲۳ ذیحجہ ۱۳۶۰ھ

عزیز من سلّمکم اللہ

آپ کی شادی کی اطلاع پہلی مرتبہ مجھے
جالندھر میں ملی۔ آج ہی واپس آیا ہوں۔ اس لئے
کوئی موزوں تحفہ تیار نہیں کروا سکا۔ ایک نوٹ ملفوف
ہے اپنے بڑے بھائی کی تحفہ کے طور پر قبول فرمائیے
اور جس طرح مناسب ہو خرچ کیجیے۔ اپنی آپا کو میری
دعا۔ دونوں خرسند رہیں

آپکا مخلص
محمد بہادر خاں

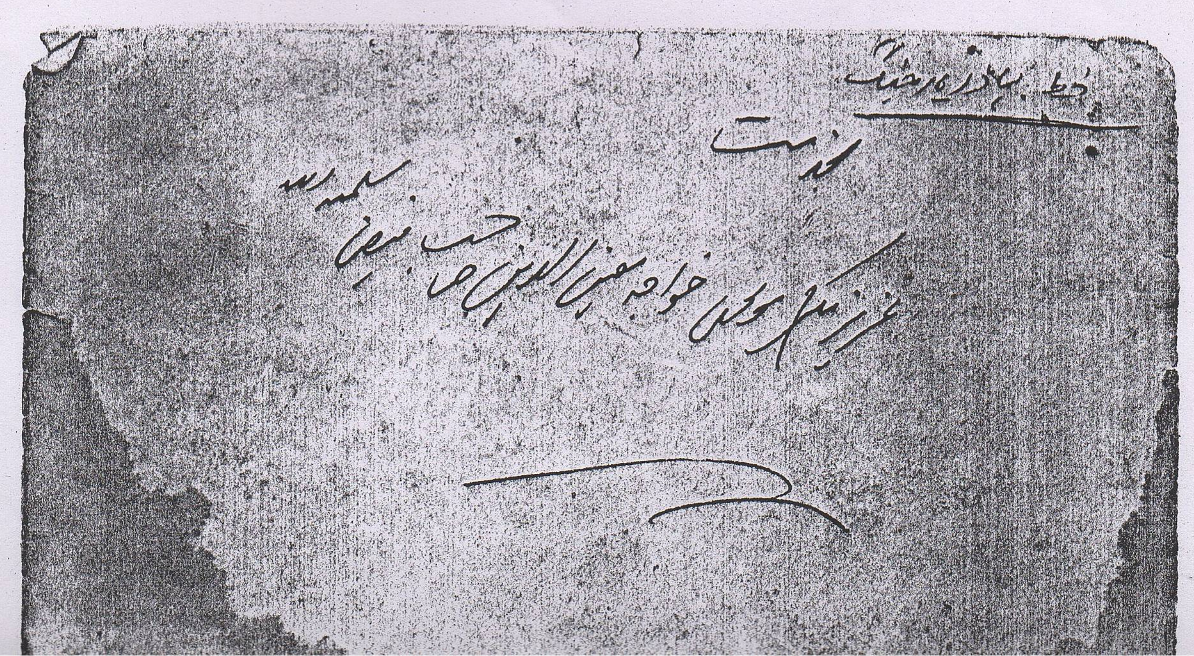

خط بہادر یار جنگ

بخدمت
عزیزی مکرمی خواجہ معین الدین صاحب جمیل سلمہ اللہ